السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علاج کے لئے کسی دوسرے کے خون کو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب ضرورت ہو تو دوسرے کے خون کو علاج کے لئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ کوئی دوسرا مسلمان بھائی ڈاکٹر کی نگرانی اور اس کی رپورٹ پر اپنے خون کا عطیہ دے اور خون دینے والے کو بھی کسی نقصان کا اندیشہ نہ ہو، ارشاد باری تعالی ہے :

وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ... ١١٩ ... سورة الانعام

''جو چیزیں ہم نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں، وہ ایک ایک کر کے بیان دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہیئے) مگر اس صورت میں کہ ان کے لئے ناچار ہو جاو۔''

اور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ''مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے ۔ وہ اس پر ظلم نہ کرے اور نہ (ظلم کے لئے) اسے کسی اور کے سپرد کر کرے ۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے تو اس کی ضرورت کو اللہ تعالی پورا فرماتا ہے ۔'' (متفق علیہ بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ) اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص420

محدث فتویٰ